السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز جنازہ کے بعد میت کا منہ دیکھا جاتا ہے، کیا یہ عمل سنت سے ثابت ہے؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں اس مسئلہ کی وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نماز جنازہ کے بعد میت کا منہ دیکھنا جائز ہے خواہ جنازہ سے پہلے ہو یا بعد میں لیکن اسے جنازے کا جزو نہ بنایا جائے۔ اگر چہرہ نہ دیکھا جائے تو بھی اس میں کوئی حرج نہیں ہے، بہر حال میت کا چہرہ دیکھنا مشروع ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے فرمایا کہ جب میرے والد گرامی غزوۂ احد میں شہید ہوئے تو میں ان کے چہرے سے کپڑا ہٹانے لگا، اس وقت میں رو رہا تھا، لوگوں نے مجھے ایسا کرنے سے روکا لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے منع نہیں کرتے تھے۔[1]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دھاری دار چادر سے ڈھانپ دیا گیا تھا، انہوں نے آکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے کپڑا ہٹایا پھر جھکے اور آپ کا بوسہ لیا۔[2] امام بخاری رحمة اللہ علیہ نے ان احادیث پر بایں الفاظ عنوان قائم کیا ہے ''جب میت کو کفن میں لپیٹ دیا جائے تو اسے دیکھنا اور اس کے پاس جانا۔

بہر حال میت کو کفن دینے کے بعد اس کا چہرہ کھولا جا سکتا ہے اور اس کا منہ بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، الجنائز: ۱۲۴۴۔

[2] صحیح بخاری، الجنائز: ۱۲۴۱۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:169

محدث فتویٰ